شاعروں کی دنیا سے دور جناب رضوی ایسے شعرا کا وجود اردو کے مستقبل کے لئے بڑی ہی عمدہ اور نیک فال ہے۔ امید ہے کہ اربابِ ذوق اس مجموعہ کے مطالعہ سے محظوظ و شادکام ہوں گے۔

حکمت کلیمی | از جناب ظفر احمد صاحب صدیقی تقطیع کلاں ضخامت ۱۱۹ صفحات طباعت وکتابت بہتر قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ پتہ:۔ یونیورسٹی پبلشرز مسلم یونیورسٹی مارکیٹ علی گڈھ

"پس چہ باید کرد اے اقوامِ شرق" اقبالؔ مرحوم کی آخری عمر کی تصنیف ہے جب کہ ان کا فکر ارتقا کے تدریجی منازل کو طے کرنے کے بعد پختہ ہوگیا تھا۔ اور اس نے اقوام ایشیا کی حیاتِ نو سے متعلق ایک نہایت واضح اور صاف نظریہ کی شکل اختیار کرلی تھی اس حیثیت سے اس مثنوی کو پیغام اقبال کا اصل مغز اور لُبِّ لباب کہہ سکتے ہیں اور اس اعتبار سے مثنوی جس قدر اہم ہوجاتی ہے۔ ظاہر ہے زیر تبصرہ کتاب اسی مثنوی کا اردو میں منظوم ترجمہ ہے۔ چونکہ لایق مترجم مسلم یونیورسٹی میں فلسفہ کے استاذ ہیں اور ساتھ ہی ذوق یقین وایمان اور مذاقِ شعر و سخن ان دونوں سے بھی بہرہ یاب ہیں اس لئے ترجمہ میں اصل مثنوی کی روح پوری طرح موجود ہے اور مفہوم میں کہیں اخلاق بھی پیدا نہیں ہونے پایا ہے شروع میں مترجم کے قلم سے مثنوی اور اقبال کے فلسفہ پر جو تقریباً چالیس صفحات کا مقدمہ ہے وہ خود مستقل افادیت کا حامل ہے۔ یہ ترجمہ اردو کے ذخیرۂ اقبالیات میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔

رہنمائے قرآن

اسلام اور پیغمبرِ اسلام صلعم کے پیغام کی صداقت کو سمجھنے کے لئے اپنے انداز کی یہ بالکل جدید کتاب ہے جو خاص طور پر غیر مسلم یورپین اور انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کے لئے لکھی گئی ہے۔ جدید ایڈیشن قیمت ایک روپیہ۔